کوئی بھی مسلمان نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخی کرنا تو کجا اس کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔الطاف حسین

مذہبی رہنماؤں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کی اس یقین دہانی کے بعد کہ ناموس رسالتؐ کے قانون میں کسی بھی قسم کی ترمیم یا تبدیلی نہیں کی جارہی ہے، اپنے مظاہروں کا سلسلہ ختم کردیں

اسلام جبر اور انتہا پسندی کا نہیں اعتدال پسندی کا درس دیتا ہے، مذہبی انتہا پسندی اسلام کی تعلیمات کی نفی ہے

اسلام نہ صرف مسلمانوں کو امن وسلامتی کا پیغام دیتا ہے بلکہ غیر مسلموں کو بھی امن اور سلامتی کی ضمانت دیتا ہے

اگر اسلام کے نام پر قبروں سے میتوں کو نکال کر سڑکوں اور چوراہوں پر لٹکا یا جائے، نمازیوں پر خودکش حملے کرکے انہیں شہید کیا جائے، مساجد اور امام بارگاہوں پر حملے کئے جائیں اور معصوم وبے گناہ مسلمانوں کو قتل کیا جائے تو کیا یہ سارا عمل خلاف اسلام قرار نہیں پائیگا؟

اولیائے کرام، بزرگان دین کے مزاراتِ مقدسہ کو بموں سے اڑانا اور انکے مزارات کی توہین کرنا کیا رسول اکرمؐ سے محبت کا مظاہرہ ہے؟

نبی اکرمؐ سارے عالم کیلئے رحمت لانے والے ہیں، مذہبی انتہا پسند عناصر اپنے گھناؤنے عمل سے دنیا میں حضورؐ کا امیج خراب کررہے ہیں

چاہے کوئی کسی بھی مذہب، فقہ یا مسلک کا ماننے والا ہو، سب کا احترام کرو، کسی سے نفرت نہ کرو، سب کو جینے کا حق ہے

مذہبی انتہا پسند عناصر ملک خصوصاً سندھ میں مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی فضاء کو تباہ کرکے یہاں جنونیت اور مذہبی انتہا پسندی کا قبضہ کرنا چاہتے ہیں، جب تک ایم کیوایم موجود ہے وہ مذہبی انتہا پسند عناصر کو قبضہ کرنے نہیں دے گی

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر تحریک کے مختلف شعبہ جات کے ارکان کے اجلاس سے ٹیلیفون پر فکر انگیز خطاب

کراچی۔۔۔11 جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ کوئی بھی مسلمان اللہ تعالیٰ کے محبوب اور نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخی کرنا تو کجا اس کا تصور بھی نہیں کرسکتا حتیٰ کہ پاکستان میں رہنے والی اقلیتیں بھی سرکار دوعالمؐ کی شان میں گستاخی نہیں کرسکتیں لہٰذا میں تمام مسالک سے تعلق رکھنے والے مذہبی رہنماؤں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کی اس واضح یقین دہانی کے بعد کہ ناموس رسالتؐ کے قانون میں کسی بھی قسم کی ترمیم یا تبدیلی نہیں کی جارہی ہے، اپنے مظاہروں کا سلسلہ ختم کردیں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان کے اجلاس سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔اپنے فکر انگیز خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسلام کے معنے ''امن اور سلامتی'' ہیں، اسلام صرف مسلمانوں ہی کے نہیں بلکہ تمام مذاہب کے احترام کا درس دیتا ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان بالکل واضح ہے کہ ''لکم دینکم ولی الدین'' یعنی ''میرا دین میرے ساتھ، تمہارا دین تمہارے ساتھ''۔قرآن مجید میں ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ''لا اکراہ فی الدین'' یعنی ''دین میں کوئی جبر نہیں''۔اللہ تعالیٰ اپنے اس فرمان میں صاف لفظوں میں بتارہا ہے کہ اسلام جبر اور انتہا پسندی کا نہیں اعتدال پسندی کا درس دیتا ہے، مذہبی انتہا پسندی اسلام کی تعلیمات کی نفی

ہے، امن اور سلامتی کی نفی ہے۔جہاں انتہا پسندی ہوگی وہاں امن وسلامتی اور اتحاد نہیں بلکہ انتشار ہوگا، نفاق ہوگا، تشدد ہوگا اور قتل وغارتگری ہوگی۔انہوں نے کہا کہ اسلام تو ایسا مذہب ہے جو نہ صرف مسلمانوں کو امن وسلامتی کا پیغام دیتا ہے بلکہ وہ غیر مسلموں کو بھی امن اور سلامتی کی ضمانت دیتا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ انسانی تاریخ میں کئی امراء، سلاطین اور بادشاہوں نے اپنے اقتدار کو جائز قرار دینے اور اسے دوام بخشنے کیلئے مذہب کو بطور ڈھال استعمال کیا، ہمارے ملک میں بھی یہی ہوا اور گزشتہ کئی برسوں سے کچھ عناصر مذہب کو نہ صرف اپنے مفادات کیلئے استعمال کررہے ہیں بلکہ معصوم اور سادہ لوح مسلمانوں کی برین واشنگ کرکے اور انہیں غلط تربیت دیکر اس طرف دھکیل رہے ہیں اور ان سے وہ عمل کراتے ہیں جو اسلام کی تعلیمات کی کھلی نفی کے زمرے میں آتا ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ اگر اسلام کی غلط تشریح کی جائے اور امن وسلامتی کا درس دینے والے مذہب اسلام کو اگر امن کے بجائے انتشار اور سلامتی کے بجائے تباہی کا ذریعہ بنادیا جائے تو کیا یہ عمل توہینِ اسلام کے زمرے میں نہیں آتا؟ اسلام کے نام پر تشدد کا عمل کرنا کیا اسلام کی خدمت ہے؟ کیا یہ عمل تعلیماتِ رسولؐ کی توہین کے زمرے میں نہیں آتا؟ اگر اسلام کے نام پر قبروں سے میتوں کو نکال کر سڑکوں اور چوراہوں پر لٹکا یا جائے، نماز پڑھتے

ہوئے نمازیوں پرخودکش حملے کرکے انہیں شہید کیا جائے، مساجد پر حملے کئے جائیں، امام بارگاہوں پر حملے کئے جائیں، عزاداروں پر حملے کئے جائیں، معصوم و بے گناہ مسلمانوں کو قتل کیا جائے تو کیا یہ سارا عمل خلاف اسلام قرار نہیں پائے گا؟ کئی اولیائے کرام، بزرگان دین جن کا شجرہ نسب حضرت علیؓ اور نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰؐ سے جاملتا ہے اور جن بزرگانِ دین نے اپنے عمل و کردار اور تبلیغ سے جہالت کی تاریکی میں اسلام کی روشنی پھیلائی اور کروڑوں لوگوں کو مسلمان کیا ان بزرگان دین کے مزاراتِ مقدسہ کو بموں سے اڑانا اور ان کے مزارات کی توہین کرنا کیا رسول اکرمؐ سے محبت کا مظاہرہ ہے؟ کیا ایسے جلیل القدر اولیائے کرام کے مزارات پر خودکش حملے کرنا اور ان کی توہین کرنا توہینِ رسالتؐ کے زمرے میں نہیں آتا؟ ایسا گھناؤنا اور قبیح جرم کرنے والوں کے خلاف کتنی مذہبی جماعتوں نے احتجاجی مظاہرے کئے؟ انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاپسند عناصر نے اپنے مخصوص مفادات کیلئے اسلام کے نام پر سادہ لوح نوجوانوں کو اس قدر انتہاپسند اور جنونی بنادیا ہے کہ انہیں اللہ کے حضور رکوع و سجود کرنے والے نمازیوں کو بموں سے اڑاتے وقت کوئی رحم نہیں آیا۔ آخر یہ کونسا مذہب ہے؟ کیا اسلام کے نام پر ایسا گھناؤنا عمل کرکے دنیا بھر میں اسلام کی اچھی تصویر پیش کی جارہی ہے یا اس کا امیج خراب کیا جارہا ہے؟ یہ اسلام نہیں مذہبی انتہاپسندی ہے، اسلام ایسا کرنے کا درس نہیں دیتا مگر بعض گروپ اسلام کے نام پر مذہبی انتہاپسندی اور مذہبی جنونیت کو پروان چڑھارہے ہیں اور اسلام کے نام پر تشدد اور جنگ وجدل کا درس دے رہے ہیں۔ یہ اسلام اور نبی اکرمؐ سے محبت نہیں۔ نبی اکرمؐ تو رحمت العالمین بن کر آئے، وہ سارے عالم کیلئے رحمت لانے والے ہیں تشدد لانے والے نہیں، آپؐ تو غیر مسلموں حتیٰ کہ اپنے دشمنوں تک سے حسن سلوک سے پیش آتے، آپؐ بدلہ لینے والے نہیں بلکہ معاف کرنے والے ہیں، آپؐ نے تو فتح مکہ کے بعد اپنے چچا حضرت امیر حمزہؓ کو شہید کرکے انکا کلیجہ چبانے والی عورت تک کو معاف کردیا تھا مگر افسوس کہ مذہبی انتہاپسند عناصر اپنے گھناؤنے عمل کے ذریعے ایسے پیارے نبیؐ کے امیج کو دنیا میں خراب کررہے ہیں۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم تمام مسالک اور تمام فقہوں کا نہ صرف دل سے احترام کرتی ہے بلکہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے گزشتہ 32 برسوں سے عملی جدوجہد بھی کررہی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جس طرح سرکار دوعالمؐ کی شان میں گستاخی کرنا نہ صرف گناہ ہے بلکہ ظلم ہے اور قانون کے مطابق قابل سزا ہے وہیں کسی پر بہتان یا جھوٹا الزام لگانا کہ اس نے سرکار دوعالمؐ کی شان میں گستاخی کی ہے، یہ بھی انتاہی بڑا گناہ اور ناقابل معافی جرم ہے کیونکہ اسلام کسی پر تہمت یا جھوٹا الزام لگانے کی اجازت نہیں دیتا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی روز سے ملک میں ناموس رسالتؐ کے قانون میں ترامیم کرنے سے متعلق احتجاجی مظاہرے ہورہے ہیں، تاہم گزشتہ روز وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے اپنی پریس کانفرنس میں واضح الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ حکومت ناموس رسالتؐ کے قانون میں کسی قسم کی ترمیم یا تبدیلی نہیں کررہی ہے لہٰذا میں تمام مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں خواہ ان کا تعلق کسی بھی مسلک سے ہو، ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی اس واضح یقین دہانی کے بعد اب اپنے مظاہروں کے سلسلے کو ختم کردیں کیونکہ دین اسلام سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی فرد اللہ تعالیٰ کے محبوب اور نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰؐ کی شان میں گستاخی کرنا تو کجا اس کا تصور بھی نہیں کرسکتا حتیٰ کہ پاکستان میں رہنے والی اقلیتیں بھی سرکار دوعالمؐ کی شان میں گستاخی نہیں کرسکتیں۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ رسولِ اکرمؐ دوسروں کو جو درس دیتے پہلے خود اس پر عمل کرتے، میں نے رسول اکرمؐ کی سیرت طیبہ کی پیروی کرتے ہوئے اپنے کارکنوں کو اگر انا کی فنا اور ذاتی مفادات کے بجائے انسانوں کے اجتماعی مفادات کیلئے کام کرنے کا درس دیا تو پہلے خود اس پر عمل کیا، میں نے لوگوں کو ایمانداری سے کام کرنے کی تلقین کی تو پہلے خود اس پر عمل کرتے ہوئے خود کو بے ایمانی سے دور رکھا۔ اگر میں ذاتی طور پر عاشقِ رسولؐ نہ ہوتا اور ان کی تعلیمات پر عمل نہ کرتا تو سیاست میں قدم رکھنے کے بعد میں بھی چوری چکاری اور لوٹ مار میں لگ جاتا اور دیگر سیاستدانوں کی طرح آج میں بھی کھرب پتی بن چکا ہوتا مگر میری اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ وہ مجھے سرکار دوعالمؐ کی سیرتِ طیبہ پر قدم بہ قدم چلنے کی توفیق عطافرمائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے شروع دن سے ہی قرآن مجید اور سرکار دوعالمؐ کی تعلیمات کے مطابق امن، سلامتی، احترام انسانیت اور اعتدال پسندی کا درس دیا، میرا ہمیشہ یہی کہنا ہے کہ چاہے کوئی کسی بھی مذہب، فقہ یا مسلک کا ماننے والا ہو، سب کا احترام کرو، کسی سے نفرت نہ کرو، سب کو جینے کا حق ہے، آپ کا جو بھی مسلک اور عقیدہ ہو آپ اس کے مطابق اللہ کی عبادت کیجئے، کون صحیح ہے کون غلط، کون حق پر ہے کون نہیں ہے، کون جنت میں اور کون دوزخ میں جائے گا اس کا فیصلہ انسان نہیں بلکہ روزِ محشر اللہ رب العزت کرے گا، جو سمجھتا ہے کہ میری تعلیم غلط ہے وہ بے شک مجھے چھوڑ دے مگر میں اپنے راستے کو نہیں چھوڑوں گا۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاپسند عناصر ملک خصوصاً سندھ میں مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی فضاء کو تباہ کرکے یہاں جنونیت اور مذہبی انتہاپسندی کا قبضہ کرنا چاہتے ہیں لیکن جب تک ایم کیوایم موجود ہے وہ مذہبی انتہاپسند عناصر کو قبضہ کرنے نہیں دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھنے والی جماعت ہے، اس کی

صفوں میں مذہبی انتہاپسندی پر یقین رکھنے والوں کیلئے کوئی گنجائش نہیں ،ہم اتحاد بین المسلمین ہی نہیں بلکہ اتحاد بین المذاہب کیلئے بھی جدوجہد کررہے ہیں ،ہم اعتدال پسندی کو پروان چڑھانا چاہتے ہیں اور ایسا ماحول قائم کرنا چاہتے ہیں کہ سب ایک دوسرے کے مذہبی جذبات کا احترام کریں ،ہم نہ صرف مساجد اور امام بارگاہوں کا احترام کریں بلکہ ''لکم دینکم ولی الدین'' پر عمل کرتے ہوئے عیسائیوں کے گرجا گھروں ، ہندوؤں کے مندروں اور سکھوں کے گردواروں سمیت تمام عبادت گاہوں کو بھی تحفظ فراہم کریں۔ جناب الطاف حسین نے تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے ارکان سمیت تمام ذمہ داروں اور کارکنوں سے کہا کہ وہ مذہبی رواداری ،فرقہ وارانہ ہم آہنگی ،امن وسلامتی اور اتحاد کے فروغ کیلئے گلی گلی کارنر میٹنگز کا انعقاد کریں۔

سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس جاوید اقبال کے والدین کے بہیمانہ قتل پر جناب الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔11 جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس جاوید اقبال کے والدین کے بہیمانہ قتل پر شدید الفاظ میں مذمت کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ کو کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے ۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری ،وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعہ میں ملوث دہشت گرد عناصر کو فی الفور گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزا دی جائے۔ جناب الطاف حسین نے جسٹس جاوید اقبال سمیت مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم پی آئی بی سیکٹر کے کارکن یاور عباس کی بہیمانہ شہادت اور حیدرآباد زون سیکٹر انچ کے ممبر عاصم عباس پر قاتلانہ حملہ میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے ،حق پرست ارکان سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔11، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم پی آئی بی سیکٹر یونٹ 57 کے کارکن یاور عباس کی شہادت اور ایم کیوایم حیدرآباد زون سیکٹر انچ کی کمیٹی کے رکن عاصم عباس پر قاتلانہ حملے میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور ایم کیوایم کے مخصوص فقہ سے تعلق رکھنے والے ذمہ داران وکارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کا سختی سے نوٹس لیا جائے گا۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی عملی کوششوں کے باعث کراچی میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ حاصل ہوا جبکہ بعض نادیدہ سازشی قوتیں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے ایک مرتبہ پھر شہر کے امن کو داؤ پر لگا رہے ہیں اور اس سلسلے میں ایم کیوایم کے مخصوص فقہ سے تعلق رکھنے والے ذمہ داران وکارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر بیدردی سے شہید کیا جارہا ہے تاکہ شہر میں فرقہ واریت کو ہوا دی جاسکے اور ایم کیوایم سے لوگوں کو بدظن کر کے خوفزدہ کیا جاسکے۔انہوں نے عوام وکارکنان سے اپیل کی کہ وہ قتل وغارتگری کے واقعات میں ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان کی شہادت اور زخمی ہونے کے واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور ماضی کی طرح صبر ،اتحاد کا بے مثال مظاہرہ کر کے سازشوں کو ناکام بنادیں۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری ،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی ، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم پی آئی بی سیکٹر یونٹ 57 کے کارکن یاور عباس کی شہادت اور ایم کیوایم حیدرآباد زون سیکٹر انچ کی سیکٹر کمیٹی کے رکن عاصم عباس پر قاتلانہ حملے میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے ،سازش کے پیچھے کارفرما عناصر کو بے نقاب کیا جائے اور دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

الطاف حسین نے ہمیشہ اتحاد بین المسلمین کا درس دیا، ہیر اسماعیل سوہو اور زرین مجید

ابراہیم حیدری میں خواتین کی بڑی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی۔۔۔11، جنوری 2011ء

حق پرست ارکان سندھ اسمبلی محترمہ ہیر اسماعیل سوہو اور زرین مجید نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ اتحاد بین المسلمین کا درس دیا اور تمام مذاہب وفقہوں کے ماننے والے عوام کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کیا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی مضافاتی کمیٹی کے تحت جاری عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں گزشتہ روز ابراہیم حیدری جمعہ بلوچ گوٹھ میں خواتین کی بڑی کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر کراچی مضافاتی کمیٹی کے ذمہ داران، ابراہیم حیدر سیکٹر کمیٹی کے ارکان اور ذیلی یونٹوں کے عہدیداران وکارکنان بھی موجود تھے۔کارنر میٹنگ میں سندھی، بروہی، بلوچ اور بنگالی قومیتوں کی خواتین کے علاوہ مختلف برادیوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کی جانب سے بہت بڑی تعداد میں شرکت کے باعث کارنر میٹنگ کسی کامیاب جلسہ کی شکل اختیار کرگئی تھی۔اپنے خطاب میں ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ وہ واحد جماعت ہے جس میں تمام مذاہب، مسالک، فقہوں اور عقائد کے ماننے والے مختلف قومیتوں کے عوام شامل ہیں، ایم کیوایم نے خواتین کے حقوق کیلئے نہ صرف آواز بلند کی بلکہ قومی اسمبلی سے حقوق نسواں بل منظور کرواکر معاشرے میں تمام قومیتوں و مذاہب اور عقائد کی ماننے والی خواتین کو مکمل طور پر جان و مال اور عزت وآبرو کا تحفظ فراہم کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم حقیقت پسندی وعملیت پسندی پر یقین رکھتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج ایم کیوایم میں شامل خواتین اسمبلیوں کی ممبران ہیں اور وزیر و مشیر بھی ہیں، خواتین نے کڑے حالات میں جس طرح ایم کیوایم کا ساتھ دیا اور وہ قابل ستائش ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے قیام کے بعد قائد تحریک الطاف حسین کی کوششوں سے جس فرقہ واریت کا شہر سے خاتمہ ممکن ہوا تھا ایک بار پھر اس کو ہوادی جارہی ہے جو ایم کیوایم کے خلاف ایک گھناؤنی سازش ہے۔انہوں نے کہا کہ اہل تشیع فرقہ سے تعلق رکھنے والے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جارہا ہے لہٰذا ہم سب پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم اس سازش سے نہ صرف خود کو محفوظ رکھیں بلکہ گھر گھر جاکر ایم کیوایم کے خلاف جاری سازشوں سے عوام کو آگاہ کریں۔انہوں نے خواتین پر زور دیا کہ وہ قائد تحریک الطاف حسین کی ہدایت کے مطابق ذہنی وجسمانی طور پر خود کو تیار رکھیں اور ایم کیوایم کے خلاف سازشوں ناکام بنادیں۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔11، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 82 کے کارکن شمیم رسول کے والد غلام رسول، شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 109 کے کارکن ارشد خان کی والدہ محترمہ شافیہ بیگم، اورنگی سیکٹر یونٹ 119 کے کارکن محمد نظام الدین کی والدہ محترمہ قمر النساء، بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے رکن عبدالرحمٰن، نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ 137 کے کارکن اشتیاق احمد کی ہمشیرہ روزینہ اسد، پی آئی بی جہانگیر روڈ سیکٹر یونٹ 51 کے کارکن نوید اقبال کے والد غلام رسول، حیدرآباد زون سیکٹر جی یونٹ 6/A کی کمیٹی کے رکن ذیشان غوری کی والدہ محترمہ امینہ بیگم اور ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ 136/A کے کارکن محمد شاہنواز بابر کے والد محمد کامل کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)

☆☆☆☆☆